غیر کے آگے سرنگوں ہونے کا مظہر ہے۔ مسجد اللہ کی خالص عبادت کیلئے بنائی جاتی ہے اور مزار اللہ کے قوانین کو توڑنے اور اس کے تار و پود بکھیرنے کا سامان فراہم کرتا ہے۔ ایک مرکز انسان کو سنوارتا ہے اور دوسرا مرکز انسانیت کو بگاڑتا ہے۔ حادثہ اس قدر عظیم ہے کہ اس کی تلافی نہیں ہوسکتی۔ با قاعدہ گلی گلی محلے تعمیر مزار کمیٹیاں تشکیل دی جاتی ہیں اور اس طرح لوگوں کو فروغ شرک و بدعات میں شامل کر کے حصہ دار بنایا جاتا ہے۔

پنجاب پر پرویزی برسراقتدار ہیں۔ ان سے خیر کی توقع نہیں۔ نیکی پر پابندیاں اور برائی کے فروغ کی آزادی، بہرحال محکمہ مذہبی امور قائم رکھا جائے یا توڑ دیا جائے، فرق تو کچھ نہیں پڑے گا۔ نیکی کا حکم دینے کیلئے اللہ نے بہت سی جماعتیں بنا رکھی ہیں وہ اپنا اپنا کام کر رہی ہیں۔ لیکن وہ ہاتھ توڑ دینے چاہییں جو برائی کی شجرکاری میں مصروف ہیں۔ حکومت اگر محکمہ مذہبی امور کا قبلہ درست کر دے تو یہی بڑی بات ہے۔ ورنہ اکبر کے دین الٰہی کی طرح ہر دور میں دین سازی ہوتی رہے گی اور وقتی ضروریات پوری کرنے کیلئے ''شریعت سازی'' کا یہ دروازہ کھولنا قطعی طور پر دین کی خدمت نہیں ہے۔ بہتر تھا کہ اس اشتہار کے بدلے وہ قرآنی آیات اور احادیث لکھ دی جاتیں کہ جو لوگوں کی بہتر طور پر قیامت تک راہنمائی کرتی رہیں گی اور اس سے بڑا کوئی تحفہ اور نہیں ہے جو پنجاب کے عوام کو دے دیا جاتا۔ ہم توقع کریں گے کہ وزیر اعلیٰ پنجاب اپنے محکمہ کی اس ''حسن کارکردگی'' کا نوٹس لیں گے کہ جس نے اہل توحید کے دلوں کو زخمی کیا اور ان کے جذبات مجروح کرنے کا سبب پیدا ہوا۔

مولانا عبدالغفار ضامرانی کا سانحۂ ارتحال

جماعت اہل حدیث بلوچستان کے ممتاز عالم دین مولانا عبدالغفار ضامرانی 31 مئی 2004ء کو انتقال فرما گئے۔ انا للہ وانا إلیه راجعون۔ آپ ایک عظیم مبلغ، جرأت مند راہنما، شعلہ بیاں خطیب اور عظیم الشان مصنف تھے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ امین

رئیس الجامعہ کیلئے دعائے صحت کی درخواست

رئیس الجامعہ کو دوران دورۂ سعودی عرب ''الریاض'' میں پاؤں پھسلنے کی وجہ سے ٹخنے کی ہڈی فریکچر ہوگئی تھی واپسی کے بعد اب وہ گھر پر ہی زیر علاج ہیں۔ قارئین ''حرمین'' واحباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔